مدیر کے نام

سید زادہ ،باجوڑ ایجنسی

ترجمان القرآن کا نیا سرورق دل کش ہے۔ تزکیہ وتربیت کے تحت مولانا امیرالدین مہر کی تحریر 'بچے شگفتہ پھول' (فروری ۲۰۱۰ء) معلوماتی اور نصیحت آموز ہے۔ 'محمدیؐ انقلاب' (فروری ۲۰۱۰ء) میں دریا کو کوزے میں بند کر دیا گیا ہے اور سیرتِ رسول کا پیغام اُجاگر ہو کر سامنے آتا ہے۔ محترم سید جلال الدین عمری نے 'دین میں ترجیحات' کے عنوان کے تحت دین کے ایک اہم مسئلے کو مختصراً اور جامع انداز میں پیش کیا ہے اور ترجیحات کے دائرے کی نشان دہی بھی کی ہے۔ 'رسائل و مسائل' کی کمی محسوس ہوئی۔ یہ پرچے کا مفید اور دل چسپ سلسلہ ہے۔

خواجہ الٰہی ،ای میل

'کلامِ نبویؐ کے سایے میں' (فروری ۲۰۱۰ء) میں نبی اکرمؐ کے جو فرامین پیش کیے گئے وہ موجودہ حالات کے تناظر میں پیدا ہونے والی انسانی کمزوریوں کی اصلاح کے لیے معاون ثابت ہوں گے، اور اُن کی مختصر تشریح احادیث کے مفہوم کو مزید اُجاگر کرنے میں مددگار ہے۔ عبدالغفار عزیز صاحب نے صحیح نشان دہی کی ہے کہ آج شیطانی دنیا کا سب سے بڑا ہتھیار فحاشی وعریانی اور مالی واخلاقی کرپشن ہے، بجا طور پر فرمانِ رسولؐ کے مطابق اس سے بچنے کے لیے اصل ڈھال: تقویٰ، کھلے اور چھپے ہر حال میں اللہ کا خوف، اور ذکرِ الٰہی ہے۔

شریف اللہ آفریدی، لنڈی کوتل

'مرد کی قوامیت: مفہوم اور ذمہ داری' (جنوری ۲۰۱۰ء) جامع تحریر ہے۔ اس اعتراض کا مدلل جواب دیا گیا ہے کہ خاندانی نظام میں مرد کو عورت پر برتر حیثیت کیوں دی گئی ہے۔ اس کے مطالعے سے یہ یقین اور بھی پختہ ہو جاتا ہے کہ واقعی اسلام دینِ فطرت ہے۔ اس تحریر سے نام نہاد مسلم دانش وروں کی آنکھیں کھل جانی چاہییں جو یہ کہتے ہیں کہ عورت رشتۂ نکاح میں بندھنے کے بعد ہر طرح سے اپنے شوہر کے رحم وکرم پر ہوتی ہے۔ شوہر کو اس پر حاکمانہ اختیارات حاصل ہو جاتے ہیں، وہ جس طرح چاہتا ہے اس پر حکومت کرتا، اسے مشقت کی چکّی میں پیستا ہے مگر وہ کسی صورت میں اس پر احتجاج نہیں کر سکتی۔ اس تحریر کو عام کرنے کی ضرورت ہے۔

اللہ داد نظامی ، الہ آباد، قصور

'عریاں دہشت گردی' (فروری ۲۰۱۰ء) نظر سے گزرا۔ مضمون کا عنوان 'انسدادِ دہشت گردی کی آڑ